



## سليمان بن داؤد عليهما السلام نہ کہلا: آج رات میں ستر (70) بیویوں کہ پاس جاؤں گا، ان میں سے ہر عورت ایک ایسا بچہ جنہ گئی، جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نہ فرمایا: سليمان بن داؤد عليهما السلام نہ کہلا کہ: آج رات میں ستر (70) بیویوں کہ پاس جاؤں گا، ان میں سے ہر عورت ایک ایسا بچہ جنہ گئی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا، ان سے کہلا گیا: آپ "إن شاء اللہ" کہیں، لیکن انہوں نہ نہیں کہلا سليمان عليهما السلام اپنی عورتوں کہ پاس گئے تو ان میں سے صرف ایک عورت نہ آدھا بچہ جنا، پھر رسول اللہ نہ فرمایا: "اگر انہوں نہ إن شاء اللہ کہلا ہوتا تو وہ قسم توڑنے والے نہیں ہوتے اور اپنی حاجت پا لینے میں کامیاب بھی رہتے"۔

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کہ نبی سليمان عليهما السلام نہ اپنے ہم نشین سے کہلا کہ وہ ایک رات اپنی ستر (70) بیویوں کہ پاس جا کر ان کہ ساتھ جماع کریں گے خیال رہے کہ ان کی شریعت میں یا ان کی خصوصیات میں سے یہ بات تھی کہ اس قدر تعداد میں بیویوں سے نکاح جائز تھا ان کی نیت یہ تھی کہ ان میں سے ہر بیوی کہ بطن سے ایک ایک مجاہد پیدا ہو چنانچہ ان کہ ایک ہم نشین ورفیق کار نہ ان سے کہلا کہ آپ "إن شاء اللہ" کہے لیں، تاہم وہ یہ کہنا بھول گئے اور اپنے عزم کہ مطابق، اپنی بیویوں کہ پاس چلے گئے، نتیجتاً ان کی تمام بیویوں میں سے محض ایک بیوی نہ ایک آدھ یعنی ادھوری اور نامکمل تخلیق کہ حامل بچہ کو جنم دیا نبی نہ اس حدیث میں اس بات سے آگاہ فرمایا کہ اگر سليمان عليهما السلام "ان شاء اللہ" کہے ہوتے، تو اپنی قسم توڑنے والے نہ ہوتے اور یہ کلمہ استثناً کہنا، ان کی حاجت و ضرورت کو پالینے اور ان کی خواہش کو پایہ ثبوت تک پہنچانے کا سبب بن جاتا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2977>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

